سوال

ں کا شر(174) لباس

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا شرعی لباس محرم رشتہ داروں کے سامنے کیسا ہو۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ے محرم مرد کے سامنے اپنا سر، چہرہ اور ہاتھ اور گردن اور پاؤں ننگے کرنا جائز ہے، کیونکہ ان سے چھپانے میں مشقت ہے، اور فتنہ نہیں ہے.

ہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

پنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں

ن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ہ کہ اسے اپنے سینہ پر لٹکا کر رکھے، تا کہ اس کے نیچے سینہ اور پسلیاں وغیرہ کو چھپا کر اہل جاہلیت کی عورتوں کی مخالفت کریں، کیونکہ جاہلیت کی عورتیں ایسا نہیں کرتی تھیں، بلکہ ان کی عورتیں مردوں میں اپنا سینہ کھول کر چلتی تھیں، اور کچھ نہ چھپاتی، اور بعض اوقات تو اپنی گردن اور بال اور کانوں کی بالیاں تک

ا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیتے ہوئے فرمایا :

ں اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے

ں آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

اورا پنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں

ار کی جمع ہے، اور ڈھانپنے والے یعنی سر ڈھانپنے والی چادر کو کہتے ہیں جسے لوگ اوڑھنی یا دوپٹہ کا نام دیتے ہیں.

ید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ولیشددن ہے، یعنی وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر باندھ کر رکھیں، یعنی سینہ اور حلقوم میں سے کچھ نظر نہیں آنا چاہیے.

ور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابو یونس نے ابن شہاب سے بیان کیا انہوں نے عروۃ سے اور وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ :

"اللہ تعالی مہاجر عورتو پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں .

نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھ لیں"

ر امام بخاری ایک دوسری روایت کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں :

ں ابو نعیم نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں انہیں ابراہیم بن نافع نے حسن بن مسلم سے بیان کیا کہ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہا کرتی تھیں :

"جب یہ آیت نازل ہوئی :

اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں .

تو ان عورتوں نے اپنی نیچے باندھنے والی چادروں کو کناروں سے دو حصوں میں پھاڑ لیا اور اس سے اپنے سروں اور چہروں کو ڈھانپ لیا"

ر (4759).

ن ابی حاتم بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں مجھے احمد بن عبداللہ بن یونس نے حدیث سنائی وہ کہتے ہیں مجھے زنجی بن خالد نے حدیث بیان کی، وہ کہتے ہیں ہمیں عبداللہ بن عثمان بن خثیم نے صفیہ بنت شیبہ سے حدیث بیان کی وہ کہتی ہیں کہ ہم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس

ں کا بہت مقام و مرتبہ ہے، لیکن اللہ کی قسم میں نے انہیں انصار کی عورتوں سے افضل نہیں دیکھا : وہ اللہ کی کتاب کی بہت زیادہ تصدیق کرنے والی تھیں، اور اللہ کی طرف سے نازل کردہ پر بہت زیادہ ایمان رکھنے والی تھیں، سورۃ النور نازل ہوئی اور اس میں یہ آیت تھی :

اوروہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پرڈال کررکھیں   .

ردواپس آکراپنی عورتوں کے سامنے اللہ تعالی کی جانب سے نازل کردہ تلاوت کرتا، اورمرداپنی بیوی اوراپنی بیٹی اوراپنی بہن، اوراپنے ہر رشتہ دار کے سامنے نازل شدہ یہ آیت تلاوت کررہے تھے، چنانچہ انصاری عورتوں میں سے کوئی بھی عورت نہ بچی الایہ کہ اس نے اللہ تعالی کی کتاب میں نازل کردہ حکم

بر(4100)میں دوسرے طریق سے صفیہ بنت شیبہ سے بھی بیان کیا ہے.

یر(18120)میں کہتے ہیں :

نا یونس اخبرنا ابن وھب ان قرقرۃ بن عبدالرحمن اخبرہ عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا قالت :

""اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوپر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

اوروہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پرڈالے رہیں   .

نازل ہوئی توانہوں نے اپنی چادریں پھاڑکراوڑھ لیں"

بر(4102)میں بیان کیا ہے.

یر(283/3).

، جوکچھ کتابوں سے یہ نقل کیا ہے کہ : عورت اپنے بھائیوں اوراپنے والد سے بھی پردہ کرے، تویہ بات حد سے بڑھی ہوئی اورغلط ہے صحیح نہیں.

انکہ اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان تویہ ہے :

اوراپنی آرائش کوکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یااپنے والد کے، یااپنے سسر کے، یااپنے بیٹوں کے، یااپنے خاوند کے بیٹوں کے، یااپنے بھائیوں کے، یااپنے بھتیجوں کے، یااپنے بھانجوں کے، یااپنے میل جول کی عورتوں کے، یاغلاموں کے، یاایسے نوکرچاکر مردوں ے

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ